برطانیہ: یورپ میں اسلام کی موجودگی --- چرچوں کے لیے غور طلب مسئلہ

"کونسل آف یورپین چرچز" اور "کونسل آف اپسکوپل کانفرنسز آف یورپ" نے یورپ میں اسلام کی موجودگی کے حوالے سے مشترکہ طور پر ایک کمیٹی قائم کر رکھی ہے۔ اس کمیٹی کا ایک اجلاس کچھ عرصہ پہلے اس غرض سے برمنگھم (برطانیہ) میں منعقد ہوا کہ پادریوں اور مستقبل کے مذہبی رہنماؤں کی تعلیم و تربیت میں "اسلامیات" پر کوئی خصوصی کورس شامل کرنے کے بجائے پہلے سے موجود دینیاتی کورسوں میں مناسب ردوبدل پر غور و فکر کیا جائے تاکہ زیر تربیت لوگ اسلام سے بخوبی آگاہ ہو جائیں۔ مشرقی اور مغربی یورپ سے تقریباً ۸۰ افراد نے اجلاس میں شرکت کی۔ تاہم ورلڈ کونسل آف چرچز، مسیحی تعلقات کے افریقی پروجیکٹ اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی نیشنل کونسل آف چرچز کے نمائندوں کی شرکت سے اجلاس کو زیادہ وسیع تناظر حاصل ہو گیا۔ شرکائے اجلاس کی بھاری تعداد اُن لوگوں پر مشتمل تھی جو مسیحی دینیات کی تدریس سے منسلک ہیں یا مسلمانوں کے ساتھ مکالمے کے کام میں مشغول ہیں۔ سیلی اوک کالج کے "مرکز برائے مطالعۂ اسلام و مسیحی - مسلم تعلقات" کے اسٹاف میں شامل مسلمان فضلاء نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔

اجلاس کے شرکاء نے مطالعۂ انجیل، اعتقادی دینیات، اخلاقیات، چرچ ہسٹری، تبلیغات اور پاسبانی دینیات کے چھ خصوصی شعبوں میں اسلامی حوالے کو شامل کرنے کے طریقوں پر غور و فکر کیا۔ کمیٹی کے منتظم ریورنڈ جین سلومپ کے بقول اجلاس سے یہ بات واضح ہوئی ہے کہ یورپی چرچ اپنے ہاں اسلام کی موجودگی کو معمولی حیثیت سے نہیں دیکھ رہے۔ بلکہ اس کے برعکس اُن کے خیال میں اسلام ایک ایسا نظریہ ہے جو اُن کے ذاتی فہم میں مرکزی حیثیت حاصل کرتا جا رہا ہے اور خود اُن کی شناخت کے بارے میں سوالات اٹھا رہا ہے جن سے چرچوں کے لیے کوئی مفر نہیں۔ واضح رہے کہ جین سلومپ ڈچ ریفارمڈ چرچ کے پاسبان ہیں اور اپنے چرچ کی جانب سے مسلمانوں کے ساتھ مکالمے کے ذمہ دار ہیں۔ (ملخص از فوکس - لیسٹر۔ نیوز لیٹر مرکز برائے مطالعۂ اسلام و مسیحی - مسلم تعلقات، سیلی اوک کالج برمنگھم، شمارہ ۲۶)